بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عسیٰ أن یبعثک ربک مقاما محمودا
سیقول: ۴۴۹
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۷ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ ۴ امان ۱۳۶۱ ہش ۴ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۵۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بہتر ہے۔ گو فلو کی کمزوری باقی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ ہمارا شافیٔ مطلق خدا ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین۔

• خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی اور بہنوئی مکرم برادرم ملک محمد شریف صاحب ناصر نے مورخہ ۱۹ بروز جمعۃ المبارک کو اپنے گاؤں دھرکنہ ضلع جہلم میں ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے لئے برکت کے سامان پیدا فرمائے اور اس کاروبار میں غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر مال وقف جدید محلہ دارالیمن غربی۔ ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

مسجد سپین کا افتتاح ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو ہوگا

مسجد کی تعمیر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکمل ہو چکی ہے

احباب جماعت کو خوشی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سرزمین سپین پر سات سو چھیالیس ۷۴۶ سال کے بعد بننے والی پہلی مسجد کے افتتاح کی تاریخ جماعت احمدیہ سپین نے ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء مقرر کی ہے۔ جسے منظور کر لیا گیا ہے۔

احباب کو یاد ہوگا کہ اس بابرکت مسجد کا سنگِ بنیاد ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو قرطبہ کے قریب پیدرو آباد کے مقام پر رکھا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مسجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اب اس کے افتتاح کا مرحلہ باقی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ مرحلہ بھی حضور کے ہاتھوں مکمل فرمائے۔ آمین۔

شکریہ احباب جماعت

ہماری پیاری بہن محترمہ سیدہ منصورہ بیگم حرم سیدنا حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر ساری دنیا کی جماعت ہائے احمدیہ اور جماعت کی مختلف تنظیموں اور ادارہ جات نے بذریعہ ریزولیوشنز اور جماعت کے بہن بھائیوں نے بذریعہ انفرادی خطوط اور ہمارے گھروں میں تشریف لا کر ہم سے اظہارِ تعزیت اور ہمدردی کیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ساری جماعت نے جس طرح اس صدمہ کو محسوس کیا ہے وہ ان جذبات محبت و پیار و اخوت کا آئینہ دار ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس ..... کے طفیل ہم سب کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے رکھ دیئے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ جہاں احباب جماعت محترمہ سیدہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں گے وہاں ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری اولاد کو استقامت اور وفاداری کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خلافتِ حقہ احمدیہ کے دامن سے وابستہ رکھے اور حضرت اقدس ..... کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا بھی حافظ و ناصر ہو۔ ہر قسم کی پریشانیوں اور تکالیف سے محفوظ رکھے اور ہر نوع کی دینی اور دنیاوی نعماء سے بہرہ ور کرے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ زینب، بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد
۲۔ مسعود احمد خاں
۳۔ محمودہ بیگم و مرزا منور احمد
۴۔ آصفہ مسعودہ بیگم و مرزا مبشر احمد

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری اطلاع

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۲ء کو ختم ہو رہا تھا لیکن جماعتوں کی درخواست پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم یہ اجازت فرما دی ہے کہ جن مخلصین کی طرف سے ۱۰ مارچ ۱۹۸۲ء تک رقوم مرکز کو پہنچ جائیں گی وہ آٹھویں مرحلہ میں ہی شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پیارے اطفال بھائیو!

حضور نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور علمی ترقی کے لئے بہترین صحت کا ہونا ضروری ہے۔ کوشش کیجئے کہ آپ حضور کے اس ارشاد کو کماحقہ پورا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

• ۷ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

• ۴ امان ۱۳۶۱ ہش

قرآن کی رُو سے مخالفینِ انبیاءؑ کی حیلہ سازیاں

بعثت مامورین کے ضمن میں ایک بات جس پر اللہ تعالیٰ نے بطور خاص روشنی ڈالی ہے یہ ہے کہ مامورین الٰہی اُس وقت مبعوث کئے گئے کہ جب لوگوں کی انتہا درجہ کی گمراہی کی وجہ سے ان کا اپنا دل گواہی دے رہا ہوتا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی مامور مبعوث ہونا چاہیئے جو انہیں گمراہی کی دلدل سے نکال کر ہدایت کی سیدھی اور پختہ راہ پر گامزن کر دکھائے لیکن ہمیشہ ہوا یہی کہ خدا تعالیٰ نے ان کی اس دلی تمنا کے بموجب جب بھی اپنا کوئی مامور مبعوث کیا تو بجائے اس کے کہ وہ اس پر ایمان لاکر اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہدایت کی راہ اختیار کرتے انہوں نے اس کو نہ صرف یہ کہ جھٹلایا بلکہ اُس کا مضحکہ اُڑایا اس کی مخالفت کی اور اُسے اور اس کے مشن کو ملیامیٹ کرنے پر تل گئے۔ یہ ایک ایسی واقعاتی حقیقت ہے کہ جس کا دنیا اوّل دن سے مشاہدہ کرتی چلی آرہی ہے۔ بالعموم مامورین الٰہی ایسے وقت میں ہی مبعوث ہوتے رہے جب دنیا ان کے مبعوث ہونے کی منتظر تھی لیکن جب وہ مبعوث ہوئے تو انتظار کرنے والے ہی ان کے مخالف بن بیٹھے۔ اس پر ہم قبل ازیں سورۃ فاطر کی آیات ۴۳ تا ۴۶ کی رُو سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور امر کا بھی ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر خدا تعالیٰ گمراہی کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کی دلی تمنا کا لحاظ کرتے ہوئے کسی مامور کو مبعوث نہ کرتا اور ان کی بداعمالیوں کی پاداش میں انہیں پکڑتا تو وہ یہ کہنے لگ جاتے کہ اے خدا تو نے ہمیں خبردار کرنے کیلئے اپنا کوئی مامور کیوں نہ بھیجا؟ اگر تو بھیجتا تو ہم ضرور اُس پر ایمان لے آتے اور اس کے بتائے ہوئے رستہ پر چل کر اور اپنی اصلاح کر کے تیری ناراضگی اور غضب سے بچ جاتے، جب تو نے کوئی خبردار کرنے والا بھیجا ہی نہیں تو اب ہم پر گرفت کیسی؟

خطاکار و غفلت شعار لوگوں کی اس ذہنیت کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے ضمن میں کیا ہے۔ اُس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی اغراض میں سے ایک غرض یہ بیان کی ہے کہ اگر ہم اپنے رسول کو نہ بھیجتے تو عرب کے خطاکار یہود گرفت آنے کی صورت میں یہ عذر پیش کرتے کہ ہمارے پاس تو کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا، اگر آتا تو ہم بلا توقف راہ راست پر آجاتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی اس غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (القصص آیات ۴۷، ۴۸)

ترجمہ۔ اور (اے رسول) تو اُس وقت طور کے دامن میں موجود نہیں تھا جب ہم نے موسیٰ کو پکارا (اور موسیٰ نے تیری بعثت کی بشارت کے رنگ میں پیشگوئی کی) یہ تمام باتیں جو تجھے بتائی جارہی ہیں تیرے رب کی رحمت کا نتیجہ ہیں تاکہ تو ان لوگوں کو خبردار کرے جن کے پاس تجھ سے پہلے آگاہ کرنے والا کوئی نہیں آیا۔ کیا عجب کہ وہ نصیحت حاصل کرلیں۔ (اے رسول ہم نے تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ) اگر ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان پر (ہماری گرفت کی شکل میں) کوئی مصیبت آئے تو وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ اے ہمارے رب! تو نے کیوں ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے۔

مامورین الٰہی کے مخالفوں کی مجرمانہ ذہنیت کا یہ پہلو کتنا عجیب ہے کہ پہلے خود ہی اس بات کی تمنا کرتے ہیں کہ کوئی مامور آئے اور انہیں گمراہی کی دلدل سے نکالے اور جب وہ مامور آجاتا ہے تو پھر نہ صرف یہ کہ اس پر ایمان نہیں لاتے بلکہ اسے جھٹلاتے ہیں۔ اور اگر مامور نہ آتا اور ان کی بداعمالیوں کی پاداش میں ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی تو وہ الٹا نعوذ باللہ خدا پر الزام دھرتے کہ "خبردار کرنیوالا بھیجے بغیر ہی ہمیں پکڑ لیا ہے، خبردار کرنے والا آتا اور ہم اسے جھٹلا کر گمراہی پر مُصر رہتے تو پھر ہم سزا کے مستوجب ہوتے، جب کوئی خبردار کرنے والا آیا ہی نہیں تو پھر ہم گمراہی سے از خود کیسے نکل سکتے تھے" خدا تعالیٰ نے اسی لئے تو اپنے مامور مبعوث کئے کہ خطاکار کسی قسم کا عذر نہ پیش کر سکیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مامورین الٰہی کے مخالفوں کی مجرمانہ ذہنیت کے ایک اور پہلو کا بھی ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ اپنے کسی مامور کو بھیجتا ہے تو وہ اسے یہ کہہ کر رد کر دیتے ہیں کہ یہ گذشتہ انبیاء میں سے فلاں نبی کے مانند کیوں نہیں ہے حالانکہ جب اپنے وقت میں وہ نبی مبعوث ہوا تھا تو اُس زمانہ کے ان ہی جیسے خطاکاروں نے رد اسے بھی کیا تھا۔ کسی مخالفت کے بغیر لوگوں نے بلاچون وچرا اسے مان لیا ہوتا تو ان کے اس بہانے میں کچھ وزن ہوتا۔ جب بلا استثناء مخالفت تمام انبیاء کی کی جاچکی تھی تو پھر ان کا یہ اعتراض کتنا بے معنی اور نامعقول ثابت ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب کے یہودیوں نے اسی ذہنیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اعتراض ہی یہ کیا کہ یہ نبی موسیٰ جیسا کیوں نہیں ہے اور ویسے ہی معجزے کیوں نہیں دکھاتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس اعتراض اور اس کی نامعقولیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ (القصص آیت ۴۹)

ترجمہ۔ لیکن جب ہماری طرف سے ان کے پاس سچائی آگئی تو وہ کہنے لگ گئے کہ اس (رسول) کو وہی کچھ کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ (ان سے پوچھو) جو کچھ موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا؟

(الغرض مامورین الٰہی کے مخالفوں کی مجرمانہ ذہنیت ان کی دعوت کو رد کرانے کے سلسلہ میں ان سے عجیب و غریب باتیں کہلواتی تھی۔ ان باتوں اور اعتراضوں میں سرے سے کوئی معقولیت ہوتی ہی نہ تھی۔ ہر مامور کے ساتھ اس کے زمانہ کے لوگوں نے یہی کچھ کیا۔ اگرچہ اپنی ان نامعقول باتوں کی وجہ سے اپنی اکثریت کے بل پر مخالفین نے ہر مامور کو دُکھ تو بہت پہنچائے اور ان کے راستے میں کانٹے تو بہت بوئے لیکن ان کی یہ تدبیریں انہی پر الٹ کر پڑیں اور کامیاب ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے مامور ہی ہوئے۔

عشقِ نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم

عشقِ نبیٔ پاکؐ ہے وجہِ نشاط و فخر
اس رتبۂ عظیم کا اعزاز اور ہم

دل میرا اُس کے عشق و محبت میں ہے گداز
دیدہ مرا ولا و تعشق میں اُسکے نم

ہر لمحہ میرے ہونٹ پہ ہے ذکرِ مصطفیٰؐ
نام اُس کا میرے دل پہ۔ یہ شدت ہے مرتسم

اُس آستانِ قدس پر دل میرا سجدہ ریز
میرا سرِ نیاز ہے اُس کے حضور۔ خم

اُس کے فیوض تا ابد جاری بہ کائنات
الطاف اُس کے۔ تا بہ ابد۔ غیر مختتم

مَیں پا گیا ہوں اُسکے تعشق میں اک مقام
محمود پر ہے یہ کرمِ ربِّ ذوالکرم

اَور اب یہ حال ہے کہ مرا قلبِ پُرخلوص
گویاں بہ صد نشاط ہے ہر لحظہ و مبدم

"در کوئی تو اگر سرِ عشاق راز نند
اول کسے کہ لافِ تعشق زند منم"

وردِ زباں ہے شعرِ آں شیدائے مصطفیٰؐ
قرباں اُس پہ میرے دل و جان ہم تنم

"بعد از خدا بہ عشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود۔ بخدا سخت کافرم"

(مرزا محمود احمد دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کی حقیقت ـــ لا الٰہ الا اللہ

مرتبہ:- مکرم چوہدری رشید الدین خان صاحب - 604 بی غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

دنیا کی حقیقت پر غور کرتے کرتے کئی عظیم مفکر اس دنیا سے گزر گئے لیکن صحیح راہنمائی خدا تعالیٰ نے اپنے بھیجے ہوئے انسانوں کے ذریعہ اس طرح فرمائی ہے کہ ایک حدیث ہے کہ

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ

یعنی سب سے اچھا ذکر لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا نے لا الٰہ الا اللہ میں ہی دنیا کی حقیقت پنہاں رکھی ہے اور حال ہی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی لا الٰہ الا اللہ بار بار پڑھنے کا حکم دیا ہے آیئے! آج ہم

لا الٰہ الا اللہ

پر غور کرتے ہوئے دنیا کی حقیقت کو سمجھیں۔

لا الٰہ الا اللہ کے معنی ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کوئی ایسی ہستی نہیں ہے جس کی عبادت کی جائے۔ عبادت میں سب سے پہلا نام نماز کا آتا ہے نماز کے معنوں پر غور کرنے سے ظاہر ہے کہ ہم خدا کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ ہر عیب سے پاک ہے قابلِ حمد ہے برکتوں والا ہے بلند شان والا ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں اسی طرح خدا کی رحمانیت اور رحیمیت اور دیگر عظیم صفات کا واسطہ دے کر ان صفات کے ذریعہ سے خدا کی رحمت کو جوش دلا کر اس سے اپنی حاجات مانگتے ہیں کہ ہماری یہ یہ ضرورتیں پوری کر۔ یہی لا الٰہ الا اللہ کے معانی یہی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی ایسی نہیں ہے جو کسی کو کچھ دے سکے کیونکہ ہر چیز بذات خود کمزور ہے اور اللہ کی محتاج ہے۔ فرعون جیسے انسانوں کو اس دنیا میں ہی خدا کی ہستی کا محتاج ہونا پڑا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ۔

" دنیا میں لوگ حکام یا دوسرے لوگوں سے کسی قسم کا نفع اٹھانے کی ایک خیالی امید پر ان کو خوش کرنے کے واسطے کس کس قسم کی خوشامد کرتے ہیں یہاں تک کہ ادنیٰ ادنیٰ درجہ کے اردلیوں اور خدمت گاروں تک کو خوش کرنا پڑتا ہے حالانکہ اگر وہ حاکم راضی اور خوش بھی ہو جاوے تو اس سے صرف چند روز تک یا کسی موقعہ مخصوص پر نفع پہنچنے کی امید ہو سکتی ہے اس خیالی امید پر انسان اس کے خدمتگاروں کی ایسی خوشامدیں کرتا ہے کہ میں تو ایسی خوشامدوں کے تصور سے بھی کانپ اٹھتا ہوں اور میرا دل ایک رنج سے بھر جاتا ہے کہ نادان انسان اپنے جیسے انسان کی ایک وہمی اور خیالی امید پر اس قدر خوشامد کرتا ہے مگر اس معطی حقیقی کی جس نے بدوں کسی معاوضہ کے اور التجا کے اس پر بے انتہا فضل کئے ہیں۔ ذرا بھی پرواہ نہیں کرتا۔ حالانکہ اگر وہ انسان کو نفع پہنچانا بھی چاہے تو کیا؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی نفع خدا تعالیٰ کے بدوں پہنچ ہی نہیں سکتا ممکن ہے کہ اس سے پیشتر کہ وہ نفع اٹھائے نفع پہنچانے والا یا خود یہ اس دنیا سے اٹھ جائے یا کسی ایسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائے کہ کوئی حظ اور فائدہ ذاتی اس سے اٹھا نہ سکے غرض اصل بات یہی ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم انسان کے شامل حال نہ ہو انسان کسی سے کوئی فائدہ اٹھا ہی نہیں سکتا پھر جبکہ حقیقی نفع رساں اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے پھر کسقدر بے حیائی ہے کہ انسان غیروں کے دروازے پر ناک رگڑتا پھرے۔ ایک خدا ترس مومن کی غیرت تقاضا نہیں کرتی کہ وہ اپنے جیسے انسان کی ایسی خوشامد کرے جو اس کا حق نہیں ہے متقی کیلئے خود خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی راہیں نکال دیتا ہے۔ اس کو ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے کہ کسی دوسرے کو علم بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا ولی اور مربی ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے چنانچہ خود فرماتا ہے واللہ رؤف بالعباد" (الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

پھر فرماتے ہیں

" یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جبتک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اس سے نہ مانگے سچ پوچھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی۔ سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں جس طرح ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے پس اسی طور پر جبتک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اس انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے اور اپنے آپکو

اِنِّی وجّہت وجہی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفا وّ ما انا من المشرکین

کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے جیسے منہ سے کہتا ہے ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مسلم ہے وہ مومن اور حنیف ہے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے .....

پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے" (ملفوظات جلد صفحہ ۱۶۶-۱۶۷)

پھر حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ

" کلمہ کے معنی کیطرف غور کرو لا الٰہ الا اللہ ..... یہ کلمہ قرآن شریف کا خلاصہ ہے جو مسلمانوں کو سکھلایا گیا ہے ..... حدیث شریف میں آیا ہے

من قال لا الٰہ الا اللہ فدخل الجنۃ

جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ بہشت میں داخل ہوا۔ لوگوں نے اس حدیث کا مفہوم سمجھنے میں دھوکا کھایا ہے وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ صرف زبان سے یہ کلمہ پڑھ لینا کافی ہے اور صرف اتنے سے انسان بہشت میں داخل ہو سکے گا۔ خدا تعالیٰ الفاظ سے تعلق نہیں رکھتا وہ دلوں سے تعلق رکھتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ درحقیقت اس کلمہ کے مفہوم کو اپنے دل میں داخل کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عظمت پورے رنگ کیساتھ ان کے دلوں میں بیٹھ جاتی ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتے ہیں ..... یہ کلمہ شریف ایک اللہ کے سوا تمام الٰہوں کی نفی کرتا ہے تمام انفسی اور آفاقی الٰہ باہر نکال کر اپنے دل کو ایک اللہ کے واسطے پاک صاف کرنا چاہیئے بعض بت ظاہر ہیں مگر بعض بت باریک ہیں مثلاً خدا تعالیٰ کے سوا اسباب پر توکل کرنا بھی ایک بت ہے مگر یہ ایک باریک بت ہے ..... وہ باریک بت جو لوگ اپنی بغلوں کے اندر دبائے پھرتے ہیں ان کا نکالنا ایک مشکل امر ہے بڑے بڑے فلسفی اور حکیم ان کو اپنے اندر سے نکال نہیں سکتے وہ نہایت باریک کیڑے ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کی خوردبین کے سوائے نظر نہیں آسکتے وہ بڑا ضرر انسان کو پہنچاتے ہیں وہ بت جذبات نفسانی کے ہیں جو کہ انسان کو خدا تعالیٰ اور اپنے ہم جنسوں کے حقوق کی تلفی میں حد سے باہر لے جاتے ہیں بہت سے پڑھے لکھے جو کہ عالم کہلاتے ہیں اور فاضل کہلاتے ہیں اور مولوی کہلاتے ہیں اور حدیثیں پڑھتے ہیں اپنے آپ میں بتوں کی شناخت نہیں کر سکتے اور ان کی پوجا کرتے ہیں"

آیئے ہم لا الٰہ الا اللہ کو دل کی گہرائیوں سے غور کر کے ہر لمحہ پڑھتے رہیں پھر دیکھیں کہ ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے۔ ہر چیز ہیچ اور فانی ہے اور آسمانوں اور زمین اور سب جہانوں کا ذرہ ذرہ ربّ العالمین کے حضور سجدہ ریز ہے اور خدا کا ہی محتاج ہے اس درد اور جوش کے ساتھ جب ہم اپنی حاجات خدا سے مانگیں گے کہ خدا کے سوا کوئی ہستی نہیں ہے جو کسی کو کچھ دینے کے قابل ہو تو یہ درد قبولیت دعا بنے گا اور خدا ہمارے سارے کام خود کرے گا

؎ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

زکوٰۃ دینے سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون

(سورۃ روم)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔ ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وما انفقتم من شیء فھو یخلفہ وھو خیر الرّٰزقین۔ (سورۃ سبا)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بجائے اور دیگا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا کریں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵ نومبر کو ملک بھر کی جماعتوں نے یومِ تبلیغ منایا

انگلستان میں ایک دن میں تیس ہزار پمفلٹ تقسیم کیے گئے

دو نوعمر بچوں نے عیسائی اور دہریہ کو لاجواب کر دیا

انگلستان میں تبلیغی جدوجہد (مرتبہ مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ — برطانیہ)

مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار حسبِ ہدایت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ انگلستان سارے ملک میں یوم التبلیغ منایا گیا تمام مبلغین سلسلہ اور صدر صاحبان کو بذریعہ سرکلر لیٹر اور اس کے بعد اخبار احمدیہ میں اعلان کے ذریعہ قبل از وقت اطلاع دے دی گئی تھی تاکہ یہ دن پورے اہتمام اور کامیابی کے ساتھ منایا جائے۔ دوستوں کو منظم طور پر وفود کی صورت میں اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے بھجوایا جائے چنانچہ تمام مبلغین حضرات اور صدر صاحبان نے اپنے اپنے شہروں اور حلقوں میں احبابِ جماعت کو اکٹھا کر کے وفود کی صورت میں تقسیم کیا ہر وفد کا ایک امیر مقرر کیا۔ تبلیغ اور اس کے طریق کے بارے میں مختصر ہدایات دیں اور دعا کے بعد لٹریچر دیکر دوستوں کو رخصت کیا لٹریچر جو تقسیم کے لئے دیا گیا وہ یہ تھا۔ (۱) اسلام — اس کا پیغام (۲) احمدیت کیا ہے (۳) آسمانی رہنمائی۔ لندن کی جماعت کے احباب کو رخصت کرنے سے پہلے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی اور یہ تجویز کیا کہ وہ دوست جن کے پاس کاریں ہیں۔ وہ اپنے ساتھ اپنے وفد کے ممبروں کو لیں اور دُور دُور دیہات کے علاقوں میں لٹریچر تقسیم کریں۔ چنانچہ لندن کے اردگرد ۲۵ تا ۳۰ میل دور تک جا کر تبلیغ کا کام کیا گیا۔ ذیل میں اس روزنگار روائی کی مختصر رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

بریڈفورڈ مکرم جناب عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ بریڈفورڈ کے مختلف علاقوں میں احباب جماعت احمدیہ کو وفد بنا کر بھیجا گیا۔ مجموعی طور پر ۵۰۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ بعض دوستوں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا مگر اکثریت نے لٹریچر بخوشی قبول کیا اور پسندیدگی کا اظہار کیا۔

مانچسٹر مکرم جناب مرزا محمود احمد صاحب مشنری مانچسٹر لکھتے ہیں کہ دوست مشن ہاؤس میں صبح جمع ہوئے انکو آٹھ وفود میں تقسیم کر کے مختلف مقامات کو بھجوایا گیا بسوں میں اور بس سٹاپ پر کھڑے لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ گھروں میں لیٹر بکس میں پمفلٹ ڈالے گئے۔ انصار۔ خدام اور اطفال کے علاوہ مستورات نے بھی تبلیغ میں حصہ لیا۔ کچھ دوستوں سے زبانی تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ مجموعی طور پر تین ہزار کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

ہڈرزفیلڈ اس میں چار وفود نے ۳۰۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے۔ ایک انگریز دوست سے مشن ہاؤس میں ۱½ گھنٹہ تک بائبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں پیشگوئیوں پر گفتگو ہوئی اس نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور آئندہ بھی آنے کا وعدہ کیا۔

جلنگھم سے مکرم بشیر احمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلنگھم رپورٹ بھجواتے ہیں کہ اس دفعہ جماعت کے دوستوں کو جلنگھم کے باہر کے علاقوں میں تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا۔ انہوں نے ۱۵۰۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔ اسی روز ایک ہاکی ٹورنامنٹ جماعت کی طرف سے کروایا گیا جس میں سکھوں اور انگریزوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس میں تقسیم انعام کی تقریب پر میئر کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حاضرین کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے جلنگھم کے میئر کو قرآن کریم اور دوسری اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا۔

برمنگھم چوہدری عبدالحفیظ صاحب صدر جماعت احمدیہ برمنگھم اطلاع دیتے ہیں۔ کہ باوجود موسم خراب ہونے کے دوست وقت پر مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ دعا کے بعد انہیں مختلف علاقوں میں تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا۔ گھانا کے ایک ڈاکٹر اور الازھر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر جو کہ مزید تعلیم کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں انہیں اور کچھ یونیورسٹی کے طلبا کو بھی اس روز کافی دیر تک تبلیغ کی گئی۔ انہوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعض ان میں سے اپنے ایڈریس بھی دے گئے۔ تاکہ انکو مزید معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ ۱۵۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

والتھورڈ محمد اکرم خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت والتھورڈ رپورٹ دیتے ہیں کہ جماعت کے بر۷۰ دوستوں نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ قریباً ۱۵۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ دوپہر کے وقت ایک غیر احمدی دوست نے اپنے بچے کی آمین پر مدعو کیا اس موقعہ پر انکو تبلیغ کی گئی۔ اور احمدیت سے روشناس کرایا گیا۔

لنڈن کی جماعت کو رخصت کرنے سے پہلے آٹھ وفود میں پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ ہر وفد میں چار تا پانچ افراد شامل تھے۔ انکو لٹریچر دینے کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے دعا کے بعد رخصت کیا۔

۱۔ مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب اپنے وفد کے ہمراہ چرٹسی (CHERTSEY) گئے ۵۰۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔ موسم کی خرابی کے باعث بہت کم لوگوں کو باہر پھرتے دیکھا اکثر پمفلٹ لیٹر بکسوں کے ذریعہ گھروں میں ڈالے گئے۔

کئی دوست انہیں لے جا کر مطالعہ کرتے دیکھے گئے۔ جو دوست باہر ملے انکو دستی دیئے گئے۔ ایک عیسائی نوجوان جو چرچ سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کے ساتھ ۲۰ منٹ تک عیسائیت کے بارہ میں وفد کے ممبروں کی گفتگو ہوئی اس کو مزید معلومات کے لئے مشن ہاؤس کا ایڈریس دیا گیا۔

۲۔ ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر اپنے وفد کے ہمراہ ونڈسر ٹاؤن گئے۔ قریباً ۳۰۰ پمفلٹ وہاں تقسیم کئے۔ تقسیم لٹریچر سے پہلے انہوں نے پولیس سے اجازت حاصل کی۔ اور بتایا کہ وہ احمدیت کے بارہ میں لٹریچر تقسیم کریں گے۔ ونڈسر ٹاؤن ایسی جگہ ہے۔ جہاں دور دور سے سیاح تفریح کے لئے آتے ہیں۔ یورپ سے آنے والے اور بعض عرب ممالک سے آنے والے سیاحوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ سب نے بخوشی قبول کیا۔

۳۔ مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر اپنے ممبرانِ وفد کے ہمراہ ایپسم (EPSOM) تشریف لے گئے ۳۰۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے دو انگریزوں سے زبانی گفتگو ہوئی۔ انکو اسلام کے بارہ میں معلومات دی گئیں۔ ان کے ایڈریس لئے گئے۔ اور مزید لٹریچر بھجوانے کا وعدہ کیا گیا۔ دو دوستوں کو ایک ایک کاپی اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی میں بھجوائی گئی)۔

ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب اپنے وفد کو ۴۔ ہمراہ لے کر نیپ ہل (KNAPHILL) جو کہ ووکنگ کے پاس ہے تشریف لے گئے ۸۰۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔ واپسی پر ایک دوست کی تیمارداری بھی کی۔

۵۔ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار بیگ شاٹ کے علاقہ میں گئے۔ ۴۰۰ کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔ دستی تقسیم کرنے کے علاوہ گھروں میں لیٹر بکس کے ذریعہ ڈالے گئے۔

۶۔ مکرم نذیر احمد صاحب ڈار اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ویول (EWELL) کے گاؤں میں گئے قریباً ۴۰۰ فولڈرز تقسیم کئے۔

۷۔ محمد لطیف صاحب شاکر سٹین (STAINE) کے علاقہ میں وفد کو لے کر گئے۔ اور قریباً ۳۰۰ فولڈرز لوگوں میں تقسیم کئے۔

۸۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بمع مکرم ثانی صاحب مبلغ لنڈن بغرض تبلیغ جلنگھم تشریف لے گئے احمدی نوجوانوں نے ہاکی ٹورنامنٹ کا انتظام کیا ۱۶ ٹیمیں شامل ہوئیں شہر کے معززین اور میئر فائنل دیکھنے آئے۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن اس ٹورنامنٹ کے سپانسر تھے۔ آخری میچ احمدی نوجوانوں کی ٹیم اور سکھوں کا ہوا۔ دو گول زائد کر کے احمدی ٹیم جیت گئی۔ آخر میں امام مسجد لنڈن نے مختصر تقریر میں شامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

گلاسگو مکرم جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ انچارج گلاسگو تحریر فرماتے ہیں۔ کہ علاوہ تقسیم لٹریچر کے گلاسگو میں جو ہوو اگروپ کے سنٹر میں جا کر ان سے عیسائیت کے بارہ میں گفتگو کی۔ ظہر کی نماز کے بعد ایک تبلیغی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ایک سکالشٹ مجسٹریٹ اور ایک پادری نے شمولیت کی۔ ان کے ساتھ اسلام کے بارہ میں گفتگو کی گئی۔ اور سوال و جواب بھی ہوئے۔ کریسنٹ اخبار میں احمدیت کے بارہ میں کچھ اعتراضات کئے گئے تھے۔ اس اخبار کو خط لکھا گیا جس میں ان اعتراضات کے جواب دیئے گئے۔

ساؤتھ آل۔ مکرم جناب نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مڈل سیکس رپورٹ دیتے ہیں کہ انہوں نے ساؤتھ آل۔ ہنسلو۔ گرین فورڈ۔ ہیز۔ والتھورڈ، سلو، لوٹن اور آکسفورڈ کے حلقہ جات کو یوم التبلیغ کے لئے منظم کیا اور خود ہائیڈ پارک میں اپنے گروپ کے ہمراہ بغرض تبلیغ گئے۔ لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ کچھ دوستوں سے زبانی گفتگو بھی کی اور متعدد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ ایک یونانی تعلیم یافتہ دوست مشن ہاؤس تشریف لائے اور ان کو اسلام کے بارہ میں معلومات دی گئیں۔ اس دفعہ انہوں نے اطفال کو خاص طور پر ساتھ رکھا تاکہ ان کو بھی دوسرے لوگوں میں تبلیغ کا شوق پیدا ہو۔

گرین فورڈ مکرم جناب بشیر احمد صاحب شیدا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرین فورڈ لکھتے ہیں۔ کہ انہوں نے چھ گروپ بنائے اور دوستوں کو مختلف اطراف میں دعا کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بغرض تبلیغ بھجوایا قریباً ۵۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ ایک انگریز سے جو مذہب میں دلچسپی رکھتا تھا اور قرآن کریم کا بھی مطالعہ کرتا تھا۔ مسئلہ تثلیث پر گفتگو ہوئی۔ اسکو دوبارہ ملنے کے لئے دعوت دی گئی۔ اور اس نے آنے کا وعدہ کیا۔ مجموعی طور پر یوم التبلیغ بہت کامیاب رہا۔

ہنسلو مکرم عبداللطیف خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت ہنسلو رپورٹ دیتے ہیں کہ اس دفعہ کا یوم التبلیغ بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب اور مؤثر رہا۔ جماعت کے دوستوں نے کثرت سے اس میں حصہ لیا۔ انکو ۱۸ گروپس میں تقسیم کیا گیا اور فلاہم۔ ازل ورتھ۔ برنٹ فورڈ۔ ہنسلو گرین فورڈ۔ ہیسٹن اور سٹین کے علاقوں میں بھجوایا گیا۔ کل ۷۵۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے گئے بعض غیر احمدی دوستوں کے گھروں میں جاکر انکو تبلیغ کی گئی۔ اور بعض کو اپنے گھروں میں دعوت دیکر احمدیت کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ صرف مستورات نے ۷۵۰ پمفلٹ تقسیم کئے۔ بعض دوست جو کہ دن کو کام پر گئے تھے وہ جب شام کو کام سے واپس آئے تو اپنی بیوی کو ساتھ لے کر رات کے گیارہ بارہ بجے تک تبلیغ کے کام میں مصروف رہے۔

اس یوم التبلیغ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہاں کی کونسل کے لائبریرین نے ایک خط ہمیں بھیجا ہے اور ہم سے ہماری تنظیم کے اغراض و مقاصد پوچھے ہیں۔ چنانچہ ان کے خط کے جواب میں کتب کے دو سیٹ تیار کئے گئے۔ ہر ایک سیٹ میں ۸ کتب تھیں۔ ایک سیٹ کونسل کی لائبریری میں بھجوایا گیا۔ اور دوسرا سیٹ کونسل کے چیئرمین کو بھجوایا گیا۔ ان کتب میں۔ قرآن کریم لائف آف محمدؐ۔ احمدیت اور عیسائیت کے بارہ میں کتب شامل ہیں۔

مکرم جناب سید صدق المرسلین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ساؤتھ آل اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہائیڈ پارک کے علاقہ میں ایک ہزار کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ جن لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ان میں انگریز عرب۔ چینی اور پاکستانی سب شامل تھے۔ ایک پاکستانی دوست نے اعتراض کیا۔ کہ آپ لوگوں کا کلمہ اور نماز الگ ہے۔ اسکو بتایا گیا۔ کہ یہ غلط ہے۔ اور درحقیقت اس کے بالکل برعکس ہے اسکو واقعات بتا کر تسلی کی گئی۔ مکرم شاہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ میرا بیٹا جو ۱۲ سال کا ہے۔ اس سے ایک چینی عورت نے سوال کیا کہ تم خدا سے کیسے باتیں کرتے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ہم دعا کرتے ہیں تو خدا اسے قبول کرتا ہے۔ پھر اس نے خود عورت سے سوال کیا کہ تم عیسیٰ علیہ السلام کو کیا مانتی ہو اس نے کہا کہ خدا کا بیٹا اور خدا اس پر اس نے کہا۔ اگر دو خدا ہوں تو ان میں اختلاف رائے بھی ہو سکتا ہے اور دنیا کا نظام درہم برہم بھی ہو سکتا ہے۔ بتاؤ دو خدا مانیں تو دنیا کا نظام کیسے قائم رہ سکتا ہے اس پر وہ عورت بالکل چپ ہو گئی۔

اسطرح ایک اور احمدی بچے نے ایک دہریہ کے سوالات کے جوابات دیکر اسکو لاجواب کر دیا۔ ساؤتھ ہال کے علاقہ میں نوجوانوں نے ۲۰۰۰ ہزار پمفلٹ تقسیم کئے دو انگریزوں کے ساتھ ہستی باری تعالیٰ پر گفتگو ہوئی۔ یوگوسلاویہ کے ایک دوست کے ساتھ ایک گھنٹہ تک بات چیت ہوئی وہ پہلے بھی کئی دفعہ مشن ہاؤس آچکا ہے۔ اسلام کو پسند کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس میں مساوات ہے مسلم ہیرلڈ کے لئے چندہ بھی دے گیا ہے۔

مندرجہ بالا رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو یوم التبلیغ منانے میں جماعت انگلستان کے دوستوں نے اہتمام سے حصہ لیا۔ جس کے نتیجہ میں کافی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں۔ تیس ہزار پمفلٹ سارے ملک میں تقسیم کئے گئے۔ زبانی بھی گفتگو ہوئی اور سوال و جواب بھی ہوئے۔ کئی دوستوں نے اسلام اور احمدیت میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعض کے ایڈریس لئے گئے۔ بعض نے خود ایڈریس دیئے کچھ لوگوں کو مزید لٹریچر بھجوایا گیا۔ انگلستان میں تربیتی کلاس کے نتیجہ میں احمدی بچوں میں دینی علم کا فروغ اور خدمت دین کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اور انہوں نے بڑے شوق سے یوم التبلیغ میں حصہ لیا اور مدلل اور مسکت جواب دیئے۔

خدا کے فضل سے ہزاروں لوگوں تک نہایت خوش اسلوبی سے پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے بہترین نتائج پیدا کرے اور لوگوں کے دلوں کو حق کی قبولیت کے لئے کھول دے آمین۔

فضل پر تیرے ہے سب جہد و عمل کا انحصار

دلائل مذہبی، دعائیں اور اخلاق فاضلہ

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"یہی ہماری توپیں اور یہی ہماری تلواریں ہیں۔ ان ہی توپوں اور ان ہی تلواروں سے ہم نے دنیا کے تمام ادیان کو فتح کر کے اسلام کا پرچم لہرانا اور ان پر غلبہ و اقتدار حاصل کرنا ہے۔" (۷ اپریل ۱۹۳۹ء)

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

ذہنوں کو جلا دینے والے افکار عالیہ

ادارہ "الفضل" حضرت مصلح موعود کی کتب، خطبات، تقاریر وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے مندرجہ ذیل واقعہ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب نے ارسال کیا ہے:

ادارہ

ایک بزرگ کا قصہ

"قصہ مشہور ہے کہ کوئی بزرگ تھے ان کے پاس ایک دفعہ ایک طالبعلم آیا جو دینی علوم سیکھتا رہا کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد جب وہ اپنے وطن واپس جانے لگا تو وہ بزرگ اس سے کہنے لگے میاں ایک بات بتاتے جاؤ وہ کہنے لگا دریافت کیجئے میں بتانے کیلئے تیار ہوں۔ وہ کہنے لگے اچھا یہ تو بتاؤ کیا تمہارے ہاں شیطان بھی ہوتا ہے وہ کہنے لگا حضور شیطان کہاں نہیں ہوتا۔ شیطان تو ہر جگہ ہوتا ہے انہوں نے کہا اچھا جب تم نے اللہ تعالیٰ سے دوستی لگانی چاہی اور شیطان نے تمہیں ورغلا دیا تو تم کیا کرو گے۔ اس نے کہا میں شیطان کا مقابلہ کروں گا۔ کہنے لگے فرض کرو تم نے شیطان کا مقابلہ کیا اور وہ بھاگ گیا لیکن پھر تم نے اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے جدوجہد کی اور پھر تمہیں شیطان نے روک لیا تو کیا کرو گے۔ اس نے کہا میں پھر مقابلہ کروں گا۔ وہ کہنے لگے اچھا مان لیا تم نے دوسری دفعہ بھی اسے بھگا دیا لیکن اگر تیسری دفعہ وہ پھر تم پر حملہ آور ہو گیا اور اس نے تمہیں اللہ کے قرب کی طرف نہ بڑھنے دیا تو کیا کرو گے۔ وہ کچھ حیران سا ہو گیا مگر کہنے لگا میرے پاس سوائے اس کے کیا علاج ہے کہ میں پھر اس کا مقابلہ کروں۔ وہ کہنے لگے اگر ساری عمر تم شیطان سے مقابلہ ہی کرتے رہو گے تو خدا تک کب پہنچو گے۔ وہ لاجواب ہو کر خاموش ہو گیا۔ اس پر اس بزرگ نے کہا اچھا یہ تو بتاؤ اگر تم اپنے کسی دوست سے ملنے جاؤ اور اس نے ایک کتا بطور پہرہ دار رکھا ہوا ہو اور جب تم اس کے دروازے پر پہنچنے لگو تو وہ تمہاری ایڑی پکڑ لے تو تم کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا کتے کو ماروں گا اور کیا کروں گا۔ وہ کہنے لگے فرض کرو تم نے اسے مارا اور وہ ہٹ گیا لیکن اگر دوبارہ تم نے اس دوست سے ملنے کیلئے اپنا قدم آگے بڑھایا اور پھر اس نے تمہیں آپکڑا تو کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا میں پھر ڈنڈا اٹھاؤں گا اور اسے ماروں گا انہوں نے کہا اچھا وہ تیسری بار پھر تم پر حملہ آور ہو گیا تو تم کیا کرو گے۔ وہ کہنے لگا اگر وہ کسی طرح باز نہ آیا تو میں اپنے دوست کو آواز دوں گا کہ ذرا باہر نکلنا یہ تمہارا کتا مجھے آگے بڑھنے نہیں دیتا اسے سنبھال لو۔ وہ کہنے لگے بس یہی گر شیطان کے مقابلہ میں اختیار کرنا اور جب تم اس کی تدابیر سے بچ نہ سکو تو خدا سے یہی کہنا کہ وہ اپنے کتے کو روکے اور تمہیں اپنے قرب میں بڑھنے دے" (سیر روحانی جلد اول صفحہ ۷۷-۷۹)

احمدی بچوں کیلئے امام وقت کا ارشاد

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"پس اے احمدیت کے عزیز بچو ——— اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں مفت کا ثواب مل رہا ہے۔ آپ ہمیں اس سے کیوں محروم کر رہے ہیں۔ آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں اور آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لیے کھولا گیا ہے۔ ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں سے داخل ہو کر ثواب حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

تمام اطفال احمدیت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے امام ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیک نمونہ پیش کریں گے۔ اسی طرح والدین بھی اپنے بچوں کو وقف جدید کے مالی جہاد میں کسی سے پیچھے رہنے نہیں دیں گے۔

زعماء کرام براہ کرم اس بارہ میں خاص کوشش فرماویں کہ کوئی احمدی شیرخوار بچہ تک ایسا نہ رہے جو وقف جدید کا مجاہد نہ ہو۔ براہ کرم اپنی کوششوں کے نتائج کا معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی رپورٹوں میں تذکرہ فرمایا کریں۔ (قائد وقف جدید انصار اللہ مرکز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ دارالقضاء

مکرم سراج الدین ظفر صاحب۔ عوامی کلاتھ ہاؤس بشارت مارکیٹ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سیٹھ الٰہ دین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ ۳۳/۲۱ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں:۔

(۱) صباح الدین صاحب (۲) ظفر احمد صاحب (۳) منور احمد صاحب (۴) ناصر احمد صاحب (۵) زینب بی بی صاحبہ (۶) ناصرہ بیگم صاحبہ (۷) شاہدہ بیگم صاحبہ (۸) منورہ بیگم صاحبہ (۹) طاہرہ بیگم صاحبہ

قطعہ مذکور میرے اور میرے بھائی ظفر احمد صاحب، منور احمد صاحب۔ ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر دوسرے ورثا کو کوئی اعتراض نہیں ہے لہٰذا استدعا ہے کہ درخواست کے مطابق کارروائی فرما کر ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

قرارداد تعزیت

مکرم مولوی عبدالقیوم صاحب علوی معلم وقف جدید شیخ پور ۱۳ فروری کو ۹ بجے شب دل کا دورہ پڑنے سے اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

ان کی میت ان کے آبائی شہر منظور حیات کالونی (بھلوال) ضلع سرگودھا میں ۱۴ فروری صبح ۴ بجے کے قریب پہنچا دی گئی۔

مکرم معلم صاحب کی ذات گرامی قرآنی تعلیم اور دینی شعار کا ایک گراں قدر نمونہ تھی۔ آپ دلیر۔ صاحب فراست۔ حلیم الطبع اور بے نفس انسان تھے۔ عرصہ ۱½ سال شیخ پور میں رہے اور کافی اجتماعی کاموں میں حصہ لیتے رہے۔ آپ کی وفات سے ہم مجلس عاملہ اور دیگر احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ نہایت ہی غمزدہ اور افسردہ ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علوی صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور آپ کی اولاد کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ہم ہیں۔ غمزدہ ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات)

تعلیمی نصاب امتحانات انصاراللہ مرکزیہ

برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

تمام زعماء و اراکین مجالس انصاراللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۱۹۸۲ء کے دوران مندرجہ ذیل نصاب کے مطابق مقررہ تاریخوں پر مرکزی امتحانات منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ ازراہ کرم اس پروگرام کے مطابق انصار کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحانات کے لئے تیار کریں جزاکم اللہ۔

	نصاب
۱۔ امتحان سہ ماہی اوّل	
تاریخ امتحان۔ ۲۳ امان / مارچ	(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۲ سے آیت ۷۴ تک (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱ تا ۶۸ (ایصال خیر کی اقسام۔ عدل۔ احسان وغیرہ تک) (۳) چالیس جواہر پارے (مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) صفحہ ۱ سے ۱۰ ویں حدیث کا مطلب و مفہوم
۲۔ امتحان سہ ماہی دوم	
تاریخ امتحان۔ ۲۵ احسان / جون	(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ سورۃ سبا آیت ۱ تا ۵۵ (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی از صفحہ ۶۸ تا ۱۵۰ (یعنی تین عالم تک) (۳)۔ چالیس جواہر پارے حدیث ۱۱ تا ۲۵ مطلب و تشریح
۳۔ امتحان سہ ماہی سوم	
تاریخ امتحان۔ ۲۴ تبوک / ستمبر	(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ سورۃ الفاطر آیت ۱ تا آیت ۲۲ (۲) اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۵۰ دوسرا دقیقہ معرفت سے آخر تک صفحہ ۲۰۸ (۳) چالیس جواہر پارے حدیث ۲۶ تا حدیث ۴۰ ترجمہ و تشریح

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- آجکل ہمارے سکول کے امتحانات ہو رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب احمدی طلباء کو اچھے نمبروں پر کامیاب فرمائے۔ آمین۔ (آصف ماحمد اشتر نعیم بی دارالرحمت غربی ربوہ)
- میرے چھوٹے بھائی عبدالعلی طاہر دو ہفتوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں عزیز مدرسۃ الحفظ ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں احباب کرام اس کی کامل و عاجل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔ (صدیقہ مریم بھیرو چیچی ضلع تھرپارکر سندھ)
- کھاریاں میں واقع ہماری دکانوں کے سلسلہ میں ایک مقدمہ عدالت میں ہے اس سلسلہ میں دعا کی درخواست ہے۔ (لیئق احمد کھٹانہ گجر اسماعیلیہ ضلع گجرات)
- خاکسار کی والدہ محترمہ (اہلیہ چوہدری محمد ریاض صاحب) بلڈ پریشر اور بعض دوسرے عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل ہیں چند دن ہوئے ان کا ایک اپریشن بھی ہوا ہے جو کامیاب رہا۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لیے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (اطہر فاروق سرا۔ غریب آباد دوڑ ضلع نواب شاہ سندھ)
- خاکسار اپنی ملازمت کے سلسلہ میں پریشان ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے اور معاشی بدحالی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (مقبول احمد منور لائن پار پرانا شہر نواب شاہ سندھ)
- میرا بھائی سید محبوب احمد جنود (ڈیٹنٹسٹ) گذشتہ ۶ ماہ سے تعلیم کے سلسلہ میں لندن میں مقیم ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پردیس میں اس کا حامی و ناصر ہو اور حصول مقصد میں کامیاب و کامران بنائے۔ آمین۔ (طیب نگہت جنود۔ سرگودھا)

امتحان انصاراللہ سہ ماہی اوّل ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

تمام ناظمین اضلاع و زعماء مجالس کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء کی سہ ماہی اوّل کا امتحان ۲۳ امان / مارچ کو درج ذیل نصاب کے مطابق منعقد ہوگا۔ زعماء سے درخواست ہے کہ نصاب کے مطابق زیادہ سے زیادہ انصار کو امتحان کے لئے تیار کریں۔

۱۔ ترجمہ قرآن پارہ ۲۲ ربع سوم (زعماء سابقہ اعلان کی تصحیح کر لیں کہ ۲۲ ویں پارہ کا ربع اوّل نہیں بلکہ ربع سوم شامل نصاب ہے)۔

۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱ تا صفحہ ۶۸۔

۳۔ چالیس جواہر پارے مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ ۱ سے حدیث ۱۰ تک کا مطلب و تشریح

نوٹ:۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور چالیس جواہر پارے بالترتیب چار روپیہ اور تین روپیہ میں نظارت تصنیف و اشاعت لٹریچر صدر انجمن احمدیہ سے دستیاب ہیں۔ بیس کتب کی اکٹھی خریداری پر بیس فیصد رعائت حاصل کی جا سکتی ہے۔ (قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں!

شعبہ خدمت خلق کے تحت کامیاب ہونے والے طلباء سے ان کی کتب جمع کر کے مستحق طلباء میں تقسیم کی جائیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کوئی طفل اس وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے کہ اس کے پاس کتابیں نہیں ہیں۔ اس غرض کے لیے بک بینک قائم کر کے ہفتہ وصولی کتب منائیں اور اطفال سے کتب جمع کریں۔

(سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تلاش گمشدہ گھڑی

ELGIN نام کی ایک عدد نئی گھڑی سفید رنگ کے چین والی سنزہ جیولرز مورخہ ۲۸/۲ شام سات بجے کے قریب ایوان محمود کی لیٹرین میں رہ گئی تھی۔ جس صاحب کو بھی ملی ہو خاکسار کو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچا کر ثواب حاصل کریں۔ (ظہیر احمد انور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اے نونہالانِ جماعت!

حضور پرنور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیادہ سے زیادہ دعائیں لینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے پیارے آقا کو بار بار دعا کے لئے لکھتے رہا کریں۔ نیز اپنی تعلیمی حالت سے بھی حضور کو مطلع رکھیں۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۹۲۹

مَیں عبدالمنان ولد چوہدری محمد اسلم صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سردار محمد پنجابی ضلع نواب شاہ حال جامشورو یونیورسٹی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۱-۱۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبدالمنان ولد چوہدری محمد اسلم صاحب نواب شاہ حال سٹوڈنٹ ایل ایم سی فائنل ایئر کمرہ ۱۳ الرازی ہوسٹل جامشورو۔

گواہ شد :- نعمت اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ زعیم انصار اللہ و نائب امیر ضلع حیدر آباد

گواہ شد :- محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدر آباد۔

مسل نمبر ۲۴۹۳۰

مَیں ساجد احمد ولد چوہدری صادق احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ حال جامشورو یونیورسٹی حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۱۱-۱۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- ساجد احمد ولد چوہدری صادق احمد صاحب عقب ڈسٹرکٹ کونسل نواب شاہ حال لقمان ہال جامشورو

گواہ شد :- نعمت اللہ صاحب ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب زعیم انصار اللہ و نائب امیر ضلع حیدر آباد

گواہ شد :- محمد اشرف ناصر - مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدر آباد۔

مسل نمبر ۲۴۹۳۱

مَیں صدیقہ بیگم زوجہ عبدالسلام صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن دھرمپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۱-۸-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر -/۳,۰۰۰ روپے

۲- کڑے طلائی ۱۰ تولہ مالیتی -/۱۵,۰۰۰ روپے

۳- نقد پچاس ہزار روپے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳,۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- صدیقہ بیگم زوجہ عبدالسلام صاحب دھرمپورہ لاہور۔

گواہ شد :- سلطان احمد ولد حاجی غلام محمد صاحب مکان ۳۴ گلی ۲ دھرمپورہ لاہور

گواہ شد :- محمد رفیق ولد حاجی برکت علی موسیٰ مکان ۱ گلی ۴ دھرمپورہ لاہور

مسل نمبر ۲۴۹۳۲

مَیں محمد انور چٹھہ ولد نور محمد صاحب چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ۵۴۳/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۲-۱-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- تین ایکڑ زرعی اراضی واقع چک ۵۴۳/E-B ضلع وہاڑی مالیتی -/۴۵,۰۰۰ زمین کی آمد والد صاحب کے کنٹرول میں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۳۰ چھ صد تیس روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد انور چٹھہ ولد چوہدری نور محمد صاحب چٹھہ۔

گواہ شد :- نور محمد پدر موصی و صدر جماعت احمدیہ چک ۵۴۳/E.B

گواہ شد :- محمد افضل ولد چوہدری بہاول بخش صاحب چٹھہ چک ۵۴۳/E-B ضلع وہاڑی۔

مسل نمبر ۲۴۹۳۳

مَیں میجر سعید احمد ولد چوہدری محمد لوٹا صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲,۲,۷۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- میجر سعید احمد ولد چوہدری محمد لوٹا صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- چوہدری غلام احمد امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور وصیت ۱۹۹۸۴

گواہ شد :- نذیر احمد وصیت ۱۸۳۶۵ بہاولپور۔

مسل نمبر ۲۴۹۳۴

مَیں حکیم بشیر احمد ولد ملک خدا بخش صاحب مرحوم قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن ۱/ کینال کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۸۱-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ چھ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- حکیم بشیر احمد ۱/ کینال کالونی بہاولپور

گواہ شد :- چوہدری غلام احمد امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور وصیت ۱۹۹۸۴

گواہ شد :- نذیر احمد وصیت ۱۸۳۶۵ بہاولپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیل للرحمٰن کلب مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام

آٹھواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کل اپنی روایات کے ساتھ شروع ہو رہا ہے

جملہ رضاکار منتظمین اپنی اپنی ڈیوٹیاں جانفشانی سے انجام دے رہے ہیں انتظامات مکمل ہو گئے

محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد سیکرٹری گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی کی نمائندہ الفضل سے گفتگو

ربوہ: ۳ امان/مارچ۔ آٹھواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ ۵ مارچ ۱۹۸۲ء کو شروع ہو رہا ہے۔ اس کے جملہ انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ تمام منتظمین اور رضاکار اپنی اپنی ڈیوٹیاں بڑی جانفشانی سے انجام دے رہے ہیں۔ شامیانے نصب کر کے گھوڑوں کے لئے عارضی اصطبل بنا دیئے گئے ہیں جہاں پر گھوڑ سواروں اور سائیسوں کی رہائش کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ یہ تفصیلات گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی کے سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے ایک ملاقات میں نمائندہ الفضل کو بتائیں۔ یہ ٹورنامنٹ خیل للرحمان کلب مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہو رہا ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ اس تحریک کا مقصد سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں گھوڑوں سے محبت کرنا اور ان کو جفاکشی اور خدمت کے اس معیار پر لانا ہے جس پر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عربی گھوڑے کو رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کہ گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر و برکت رکھی گئی ہے اس بات کو بڑی اچھی طرح واضح کرتی ہے کہ قیامت تک گھوڑوں سے محبت کی جائے گی۔

صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ پچھلے سال کی نسبت اس دفعہ بہت سے انتظامات کو بہتر اور وسیع بنایا گیا ہے۔ خصوصاً گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں (جو تعلیم الاسلام کالج کی عمارت کے بالمقابل واقع ہے) اس دفعہ پہلی بار عارضی چھانیں بنا کر جلسہ گاہ کی طرز پر اونچی سیڑھیاں بنائی گئی ہیں جن پر احباب کرام بیٹھ کر بہتر طور پر گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں پیش کردہ مناظر سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ اسی طرح سے اسٹیج کو بھی وسیع کیا گیا ہے اور مردوں اور عورتوں کے لئے کرسیوں کے انتظامات کو وسعت دی گئی ہے۔ کرسیوں اور سٹیج کے حصے کے لئے علیحدہ علیحدہ کارڈ چھپوائے گئے ہیں جو مدعوئین اور مہمانوں کو بھیج دیئے گئے ہیں۔

گھوڑوں کے لئے عارضی اصطبل بنانے کا ذکر کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ جدید پریس کے احاطے میں شامیانے لگا کر گھوڑوں کے لئے عارضی طور پر اصطبل بنایا جاتا ہے یہاں پر سبز چارہ کی بڑی مقدار بھی مہیا کی جاتی ہے اور گھوڑوں کے لئے پانی کا بھی وافر انتظام ہوتا ہے۔ اس انتظام کو بھی امسال قدرے وسعت دی گئی ہے۔

ٹورنامنٹ میں آنے والوں کی رہنمائی کیلئے صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ سب گھوڑ سواروں کو چاہیئے کہ وہ سیدھے جدید پریس کی عمارت میں آئیں اور وہاں پر جو بات سب سے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سب سے پہلے رجسٹریشن حاصل کی جائے۔ ایسے مالکان اور سوار اور جو خود یا جن کے گھوڑے اس جگہ قیام نہ کریں ان کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ ٹورنامنٹ کے کسی بھی مقابلے میں حصہ لینے سے پہلے رجسٹریشن ضرور کروائیں۔ ہر مقابلے سے پہلے رجسٹریشن کارڈ اور نمبر ضرور دیکھا جائے گا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب کو اس ٹورنامنٹ کے میدان عمل میں احتیاط سے کام لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ میدان کی مشرقی سمت کو مقابلہ جات کے دوران آمد و رفت کے لئے بالکل استعمال نہ کیا جائے کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر گھوڑے دوڑتے ہوئے آکر رکتے ہیں۔ بعض اوقات تیز رفتاری سے دوڑتا ہوا گھوڑا اس کے سوار کے قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کسی مرد، عورت، بچے یا بوڑھے کا بہت دور ہٹ کر چلنا بھی خطرناک ہو سکتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ میدان عمل میں جہاں رسیاں لگی ہوئی ہیں اس کے اندر ہرگز نہ آئیں اور اس سے پرے رہیں۔ اس کے علاوہ بھی دوڑتے ہوئے گھوڑے پر نظر رکھیں کہ کوئی گھوڑا اگر بدکنے لگے یا سوار کے قابو سے باہر ہونے لگے تو فوری طور پر اس جگہ سے دور ہٹ جائیں اور اس منظر کو تماشا سمجھ کر ہرگز نہ دیکھیں۔

صاحبزادہ صاحب نے سواروں اور گھوڑوں کے مالکان کو یہ بھی تلقین کی کہ وہ قواعد و ضوابط پر سختی سے عمل کریں اور مقابلوں کے دوران انتظامیہ سے پچھلے سالوں کی طرح تعاون کرتے رہیں۔ اسی پر اس ٹورنامنٹ کی کامیابی کا انحصار ہے اور اسی طرح سے ہم اپنے پیارے آقا کی اس تحریک کو پوری کامیابی سے ہمکنار کر سکتے ہیں اور اسی طرح سے ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور خوشنودی کے وارث بن سکتے ہیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے آخر میں دعا کی اللہ تعالیٰ سب سواروں کو سنت نبوی کی اتباع اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت گھوڑوں سے محبت کرنے کی توفیق عطا کرے اور گھوڑ سواری کا معیار بلند سے بلند تر کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

درخواست دعا

• برادرم ملک مبشر احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فیصل آباد کی اہلیہ محترمہ تقریباً ایک ماہ سے سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت ان کی شفایابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

(محمد الدین شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیصل آباد)

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔

محمد ضیاء الحق ۱۰۰-ای کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون ۳۷۱۳۰۴۔

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ــ اور اموال کو بڑھاتی ہے

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ

چوک قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

میں ۱۵ اور ۱۶ مارچ ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے

مینیجر: مشہور دواخانہ چوک قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

محترم میاں غلام احمد صاحب کی یاد میں

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ محترم میاں غلام احمد صاحب آف انصاف کمپنی ۱۸ فروری ۸۲ء کو وفات پا گئے ہیں (انا للہ وانا الیہ راجعون) ہم ان کے حالات زندگی اکٹھا کرنا چاہتے ہیں جس کسی دوست کے پاس میاں صاحب کے بارے میں کوئی ایسا مواد موجود ہو جس سے ان کے اخلاق فاضلہ ان کے رفاہی کام یا کوئی دینی کام جو ان سے وابستہ ہو وہ ہمیں لکھ کر بھیج دیں ہم ان کے بیحد مشکور ہوں گے۔ (ناصر جمال۔ نیو گرین مارکیٹ فیصل آباد۔ دکان نمبر ۲۲۳)

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان

مون لائٹ صوفہ ہاؤس

اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن

اور

ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے

مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

پر تشریف لائیں

ہمارے ہاں

مندرجہ ذیل اشیاء نہایت ارزاں فروخت کیلئے موجود ہیں

① IGNIS ڈیپ فریزر ۶.۲ مکعب فٹ

② Electrolux فریزر ۶.۲ مکعب فٹ

③ T.V کلرڈ۔ بلیک اینڈ وائٹ۔ کیمرہ (YASHICA-1)

نیز نئی اور مستعمل اشیاء کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

مسائل اور وسائل کا سنگم املاک کنسرن ریلوے روڈ۔ ربوہ